سوال

نوں ہو(19)ئے۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نحص کے پاس سونا اور چاندی دونوں ہوں، مگر دونوں ہی اپنی اپنی جگہ نصاب سے کم ہوں اور دونوں کو ملا کر نصاب پورا ہوتا ہو، تو کیا ان کو ملا کر ذکوۃ ادا کی جائے یا نہ؟
ئے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سونا چاندی دونوں ملا کر نصاب پورا کر کے زکوہ ادا کرنے کے مسئلہ میں رسول اللہ ﷺ سے کچھ مروی نہیں ہے، اسی بنا پر اس مسئلہ میں اختلاف ہے، حنفیہ اور مالکیہ کا اس باب میں یہ مسلک ہے، سونا اور چاندی دونوں کی مقدار اپنی اپنی جگہ اگر کم ہو، اور ان کو ملا کر نصاب ہوتا ہو تو اس صورت میں دونوں کو ضم
سعودی)

ان عندہ دون النصاب من الفضة ودون النصاب من الذھب مثلا انہ لایجب ضم بعض الی بعض حتیٰ یصیر نصاباً کاملا فتجب فیہ الزکوٰة))

کے پاس سونا اور چاندی دونوں نصاب سے کم ہوں، وہ سونا اور چاندی دونوں کو ملا کر نصاب کے مطابق نہ کرے۔''

یک(۱) یا کہ زیور سے زکوۃ ادا کرنا ضروری ہے، سلف کی ایک جماعت اسی طرح گئی ہے، امام شادری رحمۃ اللہ علیہ کا بھی سلسلہ میں ایک قول ملتا ہے، دوسرا یہ کہ زیور سے زکوہ ادا کرنا ضروری نہیں ہے، یہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ، امام احمد رحمۃ اللہ علیہ، اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک ہے، تیسرا یہ کہ زیور کی زَ
یںؒ عیوںاں ا۔ن لمعبود مفصل اجطفاکوہ اگئی تحتب الاحوذی وشرح الرسول ﷺ سے متعدد صحیح مرفوع روایات، اقوال و آثار صحابہ، و تابعین و تبع تابعین کے ارشادات کے حوالے دیئے گئے ہیں، ان میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ، فاطمہ بنت قیس اور اسماء بنت یزید سے مروی روایات ہیں، کہ ان کو

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 7 ص 91-92

محدث فتویٰ